SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1975

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1975

سندھ عوامی ملکیت (تجاوزات ہٹانا) آرڈیننس، 1975

THE SINDH PROPERTY (REMOVAL OF ENCROACHMENT) ORDINANCE,1975

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

2. تعریف

Definition

3. تعمیرات کا خاتمہ

Removal of structures

4. اپیل

Appeal

.5 بے دخلی

Eviction

.6 تعمیرات کا مسمار کرنے اور ہٹانے کی لاگت

Cost of demolition and removal of structure

.7 کرائے کے بقایاجات کی وصولی

Recovery of arrears of rent

.8 سزا

Punishment

.9 جرم کا ازالہ اور سماعت کا طریقہ

Cognizance of offernce and mode of trial

.10 اختیارات کی منتقلی

Delegation of power

.11 عدالتی دائرہ کار پر پابندی

Jurisdiction of courts barred

.12 چھوٹ

Indemnity

.13 قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

14. منسوخی

Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1975

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1975

سندھ عوامی ملکیت (تجاوزات ہٹانا) آرڈیننس، 1975

THE SINDH PROPERTY (REMOVAL OF ENCROACHMENT) ORDINANCE,1975

[20 جنوری 1975]

آرڈیننس جس کے ذریعے عوامی ملکیت میں سے تجاوزات ہٹانے کے لیئے اقدامات لیئے جائیں گے،

تمہید

جیسا کہ سندھ عوامی ملکیت میں تجاوزات ہٹانے اور ان سے متعلقہ معاملات کے لیئے اقدامات لینا ضروری ہوگیا ہے،

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم لینا ضروری ہوگیا ہے،

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات۔

Short Title and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ عوامی ملکیت (تجاوزات ہٹانا) آرڈیننس 1975 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

تعریف

Definition

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے برعکس نہ ہو، تب:

(a). ''خود مختیار باڈی'' سے مراد بورڈ، کارپوریشن، ادارہ تنظیم، اتھارٹی یا باڈی، جو کہ حکومت کی طرف سے، قانون کے تحت یا طرف سے صوبے کے خزانے کی امداد سے قائم کیئے جائیں؛

(b) ''عمارت'' سے مراد عمارت یا اس کا حصہ اور جس میں شامل ہے، چبوترہ، دیودار، سیڑھی، پلیٹ فارم، کسی بھی قسم کی ڈھکی ہوئی ایراضی خیمہ، انکلوزر اور اس سے جڑی ہوئی زمین ؛

(c) ''تجاوزات'' سے مراد عوامی ملکیت پر غیر قانونی قبضہ یا غیر ضروری مداخلت،

(d) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت

(e) ''زمین'' جس میں شامل ہے زیر زمین، کنواں، فوٹ پاتھ، روڈ اور گلی،

(f) ''لوکل کاؤنسل'' سے مراد سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 1972 (1972 کے سندھ آرڈیننس II) کے تحت بنائی گی کاؤنسل،

(g) ''بیان کردہ'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کردہ،

(h) ''عوامی ملکیت'' سے مراد ایک عمارت، زمین جگہ یا احاطہ، جو کہ حکومت، لوکل کاؤنسل خود مختیار باڈی، یا ایسی کسی بھی دوسری اتھارٹی میں ہو یا انتظام یا زیر ضابطہ ہو۔

تعمیرات کا خاتمہ

Removal of structures

3.(1) حکومت یا کوئی اتھارٹی یا حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے عملدار، ایسی جانچ پر مطمئن ہونے کے بعد جیسا ضروری سمجھے کہ کوئی شخص واسطہ یا بالواسطہ کسی تجاوزات کا ذمہ دار ہے تو ایسے شخص سے ایسی تجاوزات تعمیر کے ساتھ، اگر اس کی طرف سے کسی عوامی ملکیت پر قائم کی گئی ہو، تحریری حکم کے ذریعے ہٹانے کا کہا جا سکتا ہے، اس عرصے کے دوران جس کا حکم دیا گیا ہو۔

وضاحت: لیزی یا لائنسی جو کہ لیزی یا لائسنس کی مدت ختم ہونے کے بعد یا ایسی لیز یا

لائسنس کی مدت ختم ہونے کے بعد یا ایسی لیز یا لائسنس طے ہونے کے بعد، کسی وعوامی ملکیت پر قبضہ جاری رکھتا ہے اس کو اس ذیلی دفعہ کے تحت اس کو تجاوزات سمجھا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) تحت حکم دیا جائے گا:

(a) تجاوزات کے لیئے ذمہ دار شخص کو دینے یا حوالے کرنے یا کسی بالغ مرد کو، جو کہ اس کے ساتھ اسی گھر میں رہتا ہو۔

(b) ظاہر جگہوں پر یا قریبی عوامی ملکیت پر لگانا، جو کہ اس کے ساتھ منسلک ہو۔

اپیل
Appeal

4.(1) کوئی بھی شخص جو کہ دفعہ 3 کے تحت کیئے گئے حکم سے متاثر ہوا ہو، حکم ملنے کے سات دن کے اندر حکومت یا کسی اتھارٹی یا اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی شخص کو تحریر میں درخواست کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ حکومت کی طرف سے کیئے گئے حکم کی کوئی اپیل نہیں ہوگی پر متاثر شخص اسی عرصے کے دوران ایسے حکم کے سلسلے میں حکومت کو نظر ثانی پٹیشن کر سکتا ہے۔

(2) حکومت یا جیسا معاملہ ہو، اتھارٹی یا عملدار جیسا کہ مندرجہ بالا میں ذکر کیا گیا ہے، ذیلی فعہ (1) کے تحت داخل کردہ اپیل کے یادداشت نامے یا نظر ثانی پٹیشن دیکھنے کے بعد اور درخواست گذار یا پیٹیشنر یا اس کی طرف بااختیار بنائے گئے ایجنٹ کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد، حکم کی تصدیق، تبدیلی کر سکتا ہے یا حکم کو ختم کر سکتا ہے،

بے دخلی
Eviction

5.(1) اگر کوئی شخص دفعہ 3 کے تحت کیئے گئے حکم ملنے کے سات دن کے بعد بھی انکار کرتا ہے یا عوامی ملکیت خالی کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو یا وہاں بنائی گئی تعمیر ہٹانے میں ناکام ہوتا ہے، یا اگر ایسے حکم کے خلاف اپیل یا نظر ثانی اپیل ڈاخل کی جاتی ہے، ایسی اپیل یا نظر ثانی پٹیشن رد ہونے کے بعد وہ حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے طاقت کے زور پر اٹھایا جائے گا۔ جیسا ضروری ہو اور تعمیر، اگر کسی ایسے شخص کی طرف سے عوامی ملکیت پر بنائی گئی ہے حکومت میں شامل کی جائے گی۔

2. اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت قدم اٹھانے کے لیئے بااختیار بنایا گیا کوئی شخص پولیس کا

تعاون طلب کرتا ہے تو وہ جہاں وہ ملکیت موجود ہے اس کی مقامی حدود میں موجود پولیس اسٹیشن کے آفیسر انچارج کو ایسی درخواست بھیجے گا اور ایسا پولیس آفیسر ایسی درخواست پر درکار مدد فراہم کرے گا۔

تعمیرات کا مسمار کرنے اور ہٹانے کی لاگت

Cost of demolition and removal of structure

6. جہاں کوئی جگہ دفعہ 5 کے تحت گرائی یا ہٹائی جائے ایسی تعمیر کے گرانے یا ہٹانے کی قیمت تجاوزات کے ذمہ دار شخص سے لینڈ ریونیو سے بقایاجات کی صورت میں وصول کی جائے گی۔

کرائے کے بقایاجات کی وصولی

Recovery of arrears of rent

7. اگر کسی عوامی ملکیت کے سلسلے میں نکالے گئے کسی شخص کی طرف کرائے کے بقایاجات واجب الادا ہیں تو ایسے بقایاجات سود کے ساتھ، اگر کوئی ہوں، ایسے شخص سے لینڈ ریونیو کے بقایاجات کی صورت میں وصول کی جائیں گے۔

سزا

Punishment

8.(1) تجاوزات کا ذمہ دار کوئی شخص قید کی سزا کے لائق ہو گا، جو کہ چھ ماہ تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ تین ہزار روپئے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ

(2) کسی علاقے میں تجاوزات روکنے کے لیئے مقرر کردہ عملدار جو کہ واسطہ یا بالواسطہ تجاوزات کے جرم میں ملوث ہے یا جرم کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا جس کے فرائض میں کوتاہی کے سبب ایسا جرم ہوتا ہے یا جرم کو فروغ ملتا ہے، تو اسے سہولت کار کے طور پر

سزادی جائے گی۔

(3) اگر پولیس اسٹیشن کا انچارج آفیسر دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ضروری پولیس تعاون دینے میں جان بوجھ کر ناکام ہوتا ہے یا دینے سے گریز کرتا ہے، اس کو تجاوزات کے جرم میں سہولت کار کے طور پر سزادی جائے گی۔

جرم کا ازالہ اور سماعت کا طریقہ

Cognizance of offernce and mode of trial

9.(1) کوئی بھی کورٹ اس آرڈیننس کے جرم کا ازالہ نہیں کر سکے گی سوائے اس کے کہ جب تک اس سلسلے میں حکومت کی طرف سے بااختیار بنائے گئے کسی عملدار کی طرف سے شکایت نہ کی جائے۔

(2) حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے ہدایت کر سکتی ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے جرم پر اسی طرح سماعت کی جائے گی جیسا کوڈ آف کرمنل پروسیجر 1898 (1898 کے ایکٹ V) کے باب XXII میں طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

اختیارات کی منتقلی

Delegation of power

10. حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ہدایت کر سکتی ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت قابل استعمال کوئی اختیار مکانی کاؤنسل، خود مختیار باڈی یا ایسی دوسری کسی اتھارٹی کی طرف سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

عدالتی دائرہ کار پر پابندی

Jurisdiction of courts barred

11. کسی بھی کورٹ کو اس آرڈیننس کے تحت اچھی نیت سے کچھ بھی کرنے یا کرنے کے ارادے پر کوئی فیصلہ سنانے یا کوئی حکم جاری کرنے یا کوئی کاروائی کرنے کا دائرہ اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

بشرطیکہ ایک سول کورٹ ایسی تکرار پر فیصلہ سنا سکتی ہے کہ ملکیت عوامی نہیں ہے لیکن اس کو ایسی تکرار سے متعلق کسی مقدمے یا کاروائی پر فیصلہ کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

12.	اس آرڈیننس کے تحت کچھ بھی کرنے م کیئے گئے یا کرنے کے ارادے پر حکومت یا کسی اتھارٹی یا شخص کے خلاف کوئی بھی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہو گی۔	عدالتی دائرہ کار پر پابندی Jurisdiction of courts barred
13.	حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
14.	مغربی پاکستان سرکاری زمینوں اور عمارتوں (قبضے کی بازیابی) آرڈیننس، 1966 اور مغربی پاکستان خود مختیار باڈیز غیر منقولہ ملکیت (غیر قانونی قبضہ کرنے والوں کو ہٹانا) آرڈیننس، 1965 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔	منسوخی Repeal

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔